السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنے شوہر کی مطیع فرمان ہوں اوراللہ کے احکام کی پابندی کرتی ہوں، لیکن میں اس سے خوشی اوربشاشت سے نہیں ملتی ہوں، کیونکہ وہ میرے متعلق لباس وغیرہ کے معاملے میں لازمی حق ادانہیں کرتا ہے، حتی کہ میں اس سے فراش میں علیحدہ رہتی ہوں، توکیااس بارے میں میں گناہ گار ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے میاں بیوی پرواجب کیا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ بہترین انداز میں زندگی گزاریں اورہر فرد دوسرے کے حق میں اپنا فریضہ سرانجام دینے میں کوئی کمی نہ چھوڑے ،تاکہ زوجیت کے فوائد ومصالح پوری طرح حاصل ہوں۔ شوہر ہو یا بیوی، ہرایک کےلیے یہ ہے کہ اگر دوسرے فریق سے کوئی کمی یا قصور ہواس پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کرے اوراپنی طرف سے کسی کمی اوربرائی کا مظاہرہ نہ کرے اوراپنا فریضہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے حق کےلیے اللہ سے دعا کرے۔یہی ایک صورت ہے جس سے خاندان محفوظ رہ سکتا ہے کہ ان کا آپس میں تعاون اورتعلق زوجیت قائم رہے۔

ہم سائلہ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ کوجواپنے شوہر کی طرف سے کمی اورقصور کا سامنا ہے اس پرصبر سے کام لیں، اورحق زوجیت کی ادائیگی میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔اس کا نتیجہ ان شاءاللہ بہت ہی عمدہ ہوگا۔اورکہا جاسکتا ہے کہ آپ کے اس طرح اپنا فرض ادا کرنے سے وہ شرمندہ ہوجائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 474

محدث فتویٰ